

هو القادر المعجز
فی قصصهم عجایب لا ولی الا لیس

سلسله دارالتصیف و صوفیہ

سوانح

زندہ شاہ مدارقشی

۵۲ ھ ۱۳

مؤلفہ

فقیر ابو محمد عبدالقادر قتل انصاری فی ماہ ہوار

(بہ تصحیح)

عاجلہ سوتاری ابوالاسلم شہ رضا علی حسن فی ماہ صوفیہ عظیم

دہاگہ

بد مجسمہ صوفیہ واقع تصوف نزل روبرو ہائیکورجید آباد

تعداد طبع ۲۰۰۰

مطبوعہ

برقی اعظم جاہلی

۱۵
۱۷۷



سلسلہ مدارِیہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلہ عالیہ مدارِیہ سے متعلق کتابیں
سلسلہ مدارِیہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلہ مدارِیہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

 @MadaariMedia

 @MadaariMedia

 @MadaariMedia

 @MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

انتساب

(ی)

ہادی اسلام حضرت شیخ بدیع الدین زندہ شاہ مدار قدس سرہ العزیز
 کے باطنی فیوض و برکات کے جواہر پاروں کو میرے پیرو مرشد
 جامع شریعت و طریقت جامع شرک و بدعت ہادی قوم مولانا
 الحاج خطیب مفتی سید شاہ احمد علی صوفی صاحب اقبال صافی ابوالخیر
 مظہر اللہ درویش حسنی حسینی قادری حشینی نقشبندی سہروردی
 واعظ سرکار عالی و فرزند اکبر و سجادہ نشین حضرت سید السادات صوفی اعظم
 قطب کن مذہبہم العالی علینا کے اسم سامی کیساتھ میں اس تذکرہ کو معنون
 کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

میر تقی

فقد
 ابو محمد عبد القادر عارف انصاری

جید آباد دکن
 ۱۳۵۲ھ
 ۱۳۵۲ھ
 روز یکشنبہ

هوالمحتر

تعارف

(دو)

اس کتاب کے تعارف کی ضرورت نہیں خود سامنے موجود ہی البتہ لکھنے والے کا تعارف ہونا ضروری ہے۔ لی معقدا رادت مآثر میاں مولوی ابو محمد عبد القادر صاحب عاشر انصاری صوفی اجماعی بلذہ الامانی اس کوچہ میں بالکل نووارد ہیں۔ قادر مطلق کی قدرت نے انکو کشاں کشاں حلقہ ارادت میں میرے پاس لایا۔ دیکھا تو ذوق عبادت۔ شوق ریاضت اولیاء کی محبت پیر کی خدمت و عظمت میں سرشار پایا۔

اس کتاب کو پڑھ کر ناظرین خود اس کا بخوبی اندازہ کر لیں گے کہ عارف صاحب نے جس تلاش و تحقیق سے اول امور پر روشنی ڈالی ہے جو جمہور کے متفقہ اقوال کے نظر کرتے غیر موثق نہیں کہلا سکتے۔

عارف صاحب کی سچی نہ صرف مشکور ہوگی بلکہ انہوں نے ایک ایسی کمی کو پورا کر دیا ہے جو آج پانچ سو برس سے شاید کسی نے نہ کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ عارف صاحب کی علم و ہمت میں اور ترقی سرفراز فرما کر انکو مقصد و رفہ فرمائے میں اُمید کرتا ہوں کہ تمام ممبران صفہ صوفیہ اور عام مسلمان اسکو خرید کر مطالعہ کریں گے اور دیگر ایسے جنس کو دیکھا یئنگے فقط

فقیر
خطیب مفتی السید احمد علی صوفی درویش

سجاد نشین و واعظ سہارنوالی

تصویر منزل

۱۱/۵/۱۳۵۲ھ

عرض خان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیکھو

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی
 رسولہ سیدنا محمد علی آلہ واصحابہ اجمعین۔ ابا بد فقیر حقیر
 ابو محمد عبد القادر عارف انصاری صوفیانی خلف اکبر حضرت مولوی محمد عبد الرحیم صاحب
 انصاری صوفیانی علیہ الرحمۃ متوطن قصبہ ہنگنڈہ ضلع وزنگل ریاست حیدر آباد دکن
 حال مقیم بلدہ حیدر آباد۔ مدعا طراز ہے کہ جیسے حدیث شریف ذکر الصالحین
 کفارۃ یعنی صالحوں کا ذکر کرنا کفارہ ہے۔ اس ہیچمدان کی نظر سے گذری دل میں
 یہی تمنا ہوئی کہ اولین فرصت میں مشاہیر صوفیائے عظام و اولیاء اسلام جیسے حضرت
 زندہ شاہ مدار۔ حضرت حسین شاہ ولی۔ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز وغیرہ کے
 تذکرہ پر قلم اٹھایا جائے لیکن اس بسیط موضوع پر کچھ لکھنے کے لئے کامل توجہ اور
 طویل وقت کی ضرورت تھی اس لئے آج تک اس خیال کی ترجمانی نہ ہو سکی البتہ نقش
 کسی حالت میں ہی دل سے محو نہیں ہوا بلکہ ہمیشہ اس باب میں کچھ نہ کچھ اضافہ
 ہی ہوتا رہا اور بعض اوقات جتنہ جتنہ انتخابات بھی معرض تحریر میں آتے رہے
 لیکن آج برادران طریقت خصوصاً جناب مولوی غلام محمد صاحب صوفیانی مہتمم مکتبہ
 صوفیہ اور جناب مولوی محمد اخلاص خاں صاحب صوفیانی صاحب نظم رسالہ صوفی اعظم
 کے پیہم اور مخلصانہ تحریک و اصرار نے اس مبسوط تذکار کی بالاقساط ترتیب
 پر مجبور و آمادہ کر دیا۔

چونکہ حیدر آباد دکن اور اسکے اضلاع و دیہات میں ماہ جمادی الاولیٰ کو مدار کہتے ہیں اور اس مہینہ میں لوگ حضرت زندہ شاہ مدار کی نیاز بھی بکثرت کرتے ہیں مگر اکثر و بیشتر کو یہ خبر نہیں کہ آپ کس قرن کے بزرگ اور کس مقدس و با عظمت خاندان سے ہیں اور آپ کا مزار کہاں ہے اور آپ کے حالات کیا ہیں بناءً علیہ احقر نے سوانح حضرت صوفیائے عظام کے سلسلہ کی پہلی قسط حضرت زندہ شاہ مدارؒ کی حیات طیبہ میں بعہد یمینت مہد اعلیٰ حضرت قدر قدرت تل سجا سلطان العلوم نواب ابن نواب میر عثمان علی خان نظام الملک آصف جاہ سابع شہر یار دکن صائد اللہ عن اللہ و سر والفقین مظلہم العالی علینا و علی جمیع اہل الدن و خلد اللہ تعالیٰ ملکہ و سلطنتہ الی مرور الزمن۔

حسب فحوائد ارشاد حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ۵
شنیدم کہ در روز امید و بیم و بدایں را بہ نیکیاں بہ بخشد کریم
اپنی نجات داریں و شفاعت عقیبی کی امید پر اہل ملک کے رو برو پیش
کر کے اوسکا تاریخی نام سوانح زندہ شاہ مدار قرشیؒ رکھا

۱۳

ھ

۵۲

اب ناظرین پر تمکین سے التماس ہے کہ

اسکے ملاحظہ سے مستفیض ہوں اور راقم کے حق میں دعا و خیر فرمائیں۔ اگر کہیں
سہو یا خطا پائیں تو قلم صلاح سے درست فرمائیں اور احقر کو اس سے اطلاع
دیں تاکہ طبع ثانی میں درستی کر دی جائے ۵
چو حرفے پسند آیدت از ہزار و بہر دے کہ دست از تعنت بردار

تو تیز را بدی بینی اندر سخن
 الاے خردمند فرخنده خو
 بنخلق چہاں آفرین کار کن
 ہنرمند نشیندہ ام عیب جو
 ما بنا تقبل منا انک انت السميع العليم فقط

فقیر حقیر
 ابو محمد عبدالقادر عطار
 انصاری صوفیانی

قطعة تاریخ تالیف کتاب ہذا عنایت فرمودہ عالیجناب مولوی قاری ابوالنسیم
 سید شاہ رضا علی صاحب صوفی اکبر معتمد رسالہ صوفی اعظم دکن ماہوار
 کرد چوں تالیف عارف سیرت قطب مدار؛ یعنی زندہ شدہ بدیع الدین شیخ کائنات
 صوفی اکبر و سالش فصلی و ہجری بگو؛ نسخہ باب برکت = سیرت عالی صفات
 قطعة تاریخ طبع کتاب ہذا عطا فرمودہ عالیجناب مولوی قاری ابوالنسیم
 سید شاہ رضا علی صاحب صوفی اکبر معتمد رسالہ صوفی اعظم دکن ماہوار
 صد شکر کہ از طفیل حلاق ازل؛ در حال ولی کتاب نادر شدہ طبع
 اے صوفی اکبر بہت سال طبعش؛ مقبول علی کتاب نادر شدہ طبع
 ایضاً ۱۳۵۶

کیا خوش حیات زندہ شد قطب مدار ہند؛ عارف تجھے دارین میں اسکی ملے اچھی جزا
 صوفی اکبر مصرع تاریخ فصلی صاف کہہ؛ اچھا رسالہ چھپ گیا مطبوع خاطر کل ہوا
 قطعة تاریخ طبع کتاب ہذا مستخرج بہترین عارفانہ نصاری مولف
 ایں حیات خوش سوانح زندہ شد قطب ارباب دات اود خط ہندوستان چوں مہر و
 گفت عارف مصرع تاریخ طبعش؛ مچھلتی؛ مرقومہ ایدل طبع شد اینک کتاب زندہ شدہ
 ۱۳۵۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت زندہ شاہ مدار کا نام

زندہ جاوداں ز فیض عیم
کشتہ زخم خنجر تسلیم

شیخ بدیع الدین مدار آپکا نام اور ابو محمد آپکی کنیت ہے اور زندہ شاہ مدار لقب عام لوگوں میں مشہور ہے قطب اس کی کالقب ہوتا ہے جسکے قبضہ اقتدار میں حکم الہی سے انتظام ملکی یا شہری عالم معنوی میں مغوض ہو اور صوفیائے کرام کی اصطلاح میں قطب بحق تعالیٰ کا منظور نظر ہے اور ہر زمانہ میں موجود ہوتا ہی کیونکہ دنیا کے کام کا مدار اسی پر ہوتا ہے چونکہ آپ اپنے زمانہ کے قطب مدار اس لئے آپ کا یہ لقب زباں زد عام ہو گیا واللہ اعلم بالصواب۔

حضرت زندہ شاہ مدار کا پدری نسب و خاندان جناب مولوی غلام سرور جیسا اور جناب مولوی غلام امام خاں جیسے آپکا اہل قریش سے ہونا بتایا ہے اس لحاظ سے احقر نے اس تذکرہ کے نام تاریخی میں لفظ قرشی لایا ہے اور علامہ قطبی اور علامہ ابن حجر عسقلانی نے آپ کو قبیلہ دوسی سے لکھا ہے اور شجرہ نسب بھی یہی مترشح ہے چنانچہ آپکا پدری نسب چند واسطے سیدنا ابو ہریرہؓ تک اس طرح پہنچتا ہے۔ شاہ مدار بن علی بن شاہ طیفور بن شاہ کافور بن قطب بن اسمعیل بن محمد بن حسن بن علی بن طیفور بن بہاؤ الدین محمد شاہ بن بدر الدین بن قطب الدین بن عماد الدین بن عبد الحافظ بن شہاب الدین بن طاہر بن مطہر بن عبد الرحمن بن حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ

آپکے اور آپکے والد کے نام میں اختلاف نہ ہو سکی وجہ سے چوالیس اقوال وارد ہیں بعض تو بطریق تجویز

دوسو سیٹائیس قول بتاتے ہیں بخوف طوالت تبصرجات ترک کر دے گئے ہیں۔ سیدنا ابو ہریرہؓ کی کنیت بزمانہ جاہلیت ابوالاسود تھی اور مشرف باسلام ہونیکے بعد ایک دفعہ ایک بلی کو اپنی آستین میں اٹھائے تھے دیکھ کر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو ابو ہریرہ فرمایا اس لئے آپ کو ابو ہریرہ کہنے لگے۔ حضرت ابو ہریرہؓ جنگ خیبر کے سال میں مشرف باسلام ہوئے اور جنگ خیبر میں موجود تھے اور تمام صحابہؓ میں آپ حدیث کے زیادہ حافظ تھے مسند تقی میں آپ کی مرویہ احادیث کی تعداد پانچ ہزار تین سو درج ہے اور امام بخاری کا بیان ہے کہ تقریباً آٹھ سو اہل علم نے آپ سے روایت کی ہے آپ اصحاب صفہ سے تھے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ اہبات المؤمنین کی آپ نے ہی نماز جنازہ پڑھائی ہی آپ رات کے تین حصے کرتے تھے ایک حصہ شب میں خود نماز پڑھتے دوسرے حصہ کے لئے اپنی بیوی کو تیسرے حصہ کے لئے اپنے خادم کو اٹھادیتے تھے ہر روز آپ بارہ ہزار تسبیح پڑھ کر فرماتے تھے کہ میں میرے گناہوں کے موافق تسبیح پڑھتا ہوں۔ جب آپ کی وفات قریب ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد مجھ پر فوج نہ کرو اور میرے جنازہ کے ساتھ انگلیٹھی نہ لیچلو اور وفات کے قریب رہنے لگے حاضرین نے وجہ دریافت کی تو فرمایا کہ توشہ کی کمی سے روتا ہوں آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تیس سال کے تھے کل اٹھتر سال زندہ رہے ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶

کے عبد المجید ہے) بن عبد الرحمن بن المنجور (خورشید جاہی میں بجائے بلخور کے عبد اللہ ہے)
 بن عبد الرشید (خورشید جاہی میں بجائے عبد الرشید کے عبد الباقی ہے اسکے بعد سلسلہ نہیں
 بتایا بلکہ خزینۃ الاصفیاء میں اسکے بعد سلسلہ اس طرح ہے) بن عبد الجلیل بن عبد الرحمن بن شمس الدین
 بن کبیر الدین بن عبد المجید بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ انتہی تاریخ خورشید جاہی
 میں حضرت زندہ شاہ مدار کا فرمان منقول ہے کہ جو کوئی یہ نسب نامہ جانے اور یاد رکھے میں
 عالم باطن سے مدد و معاون اور سکا ہو گا انتہی۔ چونکہ حضرت سیدنا

عبد الرحمن بن عوف

صحابی ہیں اسلئے احقر آپ کے مختصر احوال میرے پیر و مرشد مدظلہم العالی علینا کی مولفہ کتاب
 موسوم بہ "عشر کا ہشت سہ" سے اخذ کر کے یہاں درج کر دیتا ہے مبسوط حالات
 کتاب مذکور میں ملاحظہ فرمائے جاسکتے ہیں۔

آپ کا نام ایام جاہلیت میں عبد الحارث یا عبد عمرو تھا اسلام قبول کر نیکی بعد آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے عبد الرحمن رکھا۔ ابو محمد کنیت تھی باپ کی طرف سے سلسلہ نسب میں سرکار عالم صلی اللہ
 علیہ وسلم سے پانچویں پشت پر ملتے ہیں (فقیر عرض سا ہے کہ شاید اس لحاظ سے جناب مولوی غلام
 سرور صاحب اور جناب مولوی غلام امام خان صاحب نے اپنی اپنی کتابوں میں حضرت زندہ
 شاہ مدار کو قریشی لکھے ہونگے واللہ اعلم) آپ کے والد کا نام عوف بن عبد بن عوف بن عبد الحارث
 بن زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ تھا جو
 جاہلیت کے زمانہ میں خزیمہ کی اولاد کے ہاتھوں غمبصاء میں قتل کئے گئے۔

آپ کی والدہ کا نام ثنفا تھا جو کلاب بن مرہ کے بیٹے زہرہ کے خاندان سے تھیں آپ کو معظمہ
 میں واقفیل سے دس سال بعد پیدا ہوئے آپ نہایت دولت مند اور مخیر تھے ایک رو
 میں غلام آزاد کر دئے تھے آپ کا ترکہ سولہ حصوں پر تقسیم ہوا ایک ایک لڑکی کے حصہ
 اسی ہزار درہم آئے تھے آپ کی چار بیبیاں تھیں آپ کے کئی لڑکے اور لڑکیاں تھیں۔

محمد۔ ابراہیم۔ حمید۔ زید یہ چار فرزند ام کلثوم بی بی سے تھے اور باقی ابوسلمہ مصعب
سہیل مسور عثمان عمرو اور لڑکیاں دوسرے عورتوں سے تھیں ہر ایک فرزند کے
مفصل حالات معلوم کرنا مطلوب ہو تو ”عشرہ مبشرہ“ میں ملاحظہ فرمائیں آپ ان
دسوں میں ہیں جن کو جنت کی بشارت دی گئی ہے مجلس شوری کے چھ ممبروں سے آپ
بھی ایک ممبر تھے۔ آپ نے حضرت امیر المومنین عثمان بن عفان خلیفہ ثالث رضی اللہ
عہد خلافت میں عمر سے پچھتر برس گزرنے کے بعد ۳۲ھ میں وفات پائی انا للہ وانا الیہ
ارجع

حضرت زندہ شاہ مدار کی پیدائش

مخبر الواصلین میں ہے کہ حضرت زندہ شاہ مدار ۱۶ھ سات سو نو لہ موضع جبار مضائق
حلب شہر شام میں پیدا ہوئے اور مادہ تاریخ ولادت اس طرح ہے۔
آنکہ قطب مدار عالم بود : شاہ ذیجاہ مثل او کم بود
شدہ سال طلوع آن یقیں : شمس دنیا و دیں بدیع الدین
جناب مولوی غلام سرور صاحب مولف خزینۃ الاصفیاء نے مادہ تاریخ ولادت
اس طرح منظوم فرمایا ہے۔

شیخ عالم رہنمائے دو جہاں : آل بدیع الدین ولی کامگار
ہست تولیدش مفتاح العلوم : ہم امام خلد گولے با وقار
حضرت زندہ شاہ مدار کی ریاضت و کرامت

مدتوں آپ مقام صمدیت میں رہا کرتے تھے جو سالکوں کا مرتبہ ہے حتیٰ کہ بارہ سال تک
آپ نے کھانا کھایا اور نہ لباس بدلا یعنی بارہ سال تک ایک ہی لباس پہنے ہوئے رہے
اس دراز مدت میں آپ نے کوئی دوسرا پیرہن استعمال نہیں فرمایا۔ طرفہ برآں برابر بارہ
برس تک وہ کپڑے میلے ہوئے اور نہ پرانے ہوئے بلکہ سفید اور پاکیزہ ہی رہے نہ
اس عرصہ میں آپ کو تجدید غسل کی احتیاج نہیں ہوئی۔

جب حضرت زندہ شاہ مدار ہندوستان میں تشریف لائے تو پہلے اجمیر شریف میں حضرت خواجہ بزرگ خواجہ سید عین الدین حسینی چشتیؒ کی بارگاہ میں آئے اور کوکلا کے پہاڑ پر چالیس روز کا ایک چلہ کئے وہاں سے برکات و اجازت حاصل فرما کر سفر کرتے ہوئے کالپی کی جانب تشریف لے گئے۔

مرآۃ الاسرار اور اخبار الاخبار میں منقول ہے کہ جب حضرت زندہ شاہ مدار مقام پر موزی شہر یزدی توابع شیراز کے قریب ہے کالپی میں تشریف لائے تو آپکا طریقتہ مذہب خلائق کا ہونیکے باعث بہت سارے عوام آپ کے معتقد ہو گئے اور آپکو بہت بڑی شہرت اور ترقی حاصل ہو گئی اور ان دنوں قادر شاہ ولد سلطان محمود جو سلطان فیروز شاہ کی اولاد سی تھانپو باپ کے انتقال کے بعد پادشاہ ہوا تھا یا بتا در شاہ بنیرگان سلطان فیروز شاہ دہلی حاکم کالپی اور مرید شیخ سراج الدین تھا حضرت زندہ شاہ مدارؒ کی شہرت سنکر آپکی ملاقات کے لئے آپکی اقامت گاہ پر آیا حضرت کے خادموں نے کہا کہ حضرت کی ملاقات کا یہ وقت نہیں ہے ایسے وقت حضرت کو اطلاع دینے کا بھی حکم نہیں ہے اسوقت حضرت کسی درویش صاحب کے ساتھ تخیلی میں ہیں چونکہ آپ کے بعض حرکات بحسب ظاہر خلاف شرع شریف کے تھے ارہاب غرض نے قابو پا کر عرض کی کہ زندہ شاہ مدار اسوقت ایک جوگی کی ملاقات میں ہیں قادر شاہ پادشاہ حضرت کے خادموں سے یہ کہہ کر اپنے مقام پر چلا گیا کہ "حضرت سے کہہ دو ہمارے شہر میں نہیں جب پادشاہ کا یہ مروضہ حضرت کی خدمت میں عرض کیا گیا تو آپ نے اپنی اقامت گاہ سے برآمد ہو کر پادشاہ کے حق میں بددعا کی۔ اور اپنے خادم سے فرمایا کہ تین دن تک انتظار کر کے مچکواؤ سکی خبر دینا اسکے بعد قادر شاہ پادشاہ کے اعضاء پر آبلے اور چہالے پیدا ہونے لگے اور ان آبلوں کی حرارت سے پادشاہ بے طاقت اور کمزور ہو کر حضرت شیخ سراج سوختہ کی خدمت میں حاضر ہوا شیخ نے اپنا پیراہن اتار کر پادشاہ کو پہنا دیا بھرچہ پہنے اصلی حالت پر ہو گیا اور آبلہ اور حرارت کا اثر بالکل دفع ہو گیا جب حضرت زندہ شاہ مدارؒ

کے مرید نے یہ حالت دیکھی کہ قادر شاہ پادشاہ شیخ سراج سوختہ کی پناہ میں آ گیا ہے تو یوں
 ہو کر حضرت کو اسکی خبر دی ساتھ ہی حضرت زندہ شاہ مدار نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ شیخ سراج
 کیوں نہ جل گیا فوراً شیخ کے جسم پر آبلے نکل آئے اسکی حرارت و حرقت سے چند روز
 میں شیخ جان بحق تسلیم ہوئے اسی سبب سے شیخ کو سوختہ کہتے ہیں پھر حضرت شاہ مدار
 وہاں سے جونپور میں تشریف لے گئے بعد ازاں مکن پور میں تشریف لائے جو قنوج کے نوآبادی
 میں ایک موضع ہے قنوج بالکسر و تشدید نون ہند میں ایک مشہور شہر ہے جس کو سلطان
 محمود غازی نے فتح کیا ہے۔

جناب مولوی غلام امام خاں صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت شاہ بدیع الدین زندہ شاہ مدار
 مدت تک کالپی میں رہے اس عصر میں قادر شاہ نام پادشاہ تھا اس سے ناخوشی ہو
 اسکی وجہ سے شاہ سراج الدین نام سلطان کے مرشد سے خصومت درمیان آئی گو آپ
 کشف و کرامات میں سب طرح سے غالب آئے مگر تب سے سلسلہ پیری مریدی کا ترک
 کیا بعد انکے لوگ دوسری جا سے کسب کمالات کر کے خانوادہ کو اس کے نام سے رواج
 دیا پھر قنوج آئے وہاں سے بحسب اشارہ باطنی خواجہ معین الدین کے مکن پور میں اقامت ہی
 قبول کی آپ چند سال عالم حاضر میں رہا کرتے تھے اور چند سال غائب میں۔ انتہی نور شاہ

حضرت زندہ شاہ مدار کے فضائل و مناقب

آپ ہندوستان کے بڑے اولیا اور زبردست مشائخ اور مشہور بزرگوں سے ہیں
 آپ کے حالات عجیب اور اطوار غریب اور مقامات بلند اور کرامات ارجمند ہیں اور آپکی
 بزرگی و عظمت اور تقدس و حرمت تحریر و تقریر سے زیادہ ہے اور آپکے خداداد جمال باکمال
 اور ہیبت و جلالت کا عالم تھا کہ جو کوئی آپکے روبرو مبارک چہرہ اقدس کو دیکھتا فوراً بے اختیار آپ کو
 سجدہ کرتا تھا اسی وجہ سے آپ اکثر اوقات بلکہ ہمیشہ اپنے چہرہ منور کو برقعہ

سے پوشیدہ رکھا کرتے تھے۔

حضرت زندہ شاہ مدار کا سلسلہ ارادت

آپ کا سلسلہ ارادت آپ کے اور آپ کے پیراں کبار کی کبر سنی کے بسبب پانچ یا چھ واسطوں سے حضرت شاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے حضرت شاہ مدار مرید شیخ عبداللہ کی کے وہ مرید شیخ الحارث مقدسی کے وہ مرید شیخ طیفور شامی کے وہ مرید اور مصاحب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تھے۔ خورشید جاہی۔

محمد داراشکوہ حنفی قادری سفینۃ الاولیاء میں لکھتے ہیں کہ حضرت زندہ شاہ مدار شیخ محمد طیفور شامی کے مرید تھے انتہی۔

جناب مولوی غلام سرور صاحب خزینۃ الاصفیاء میں لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے شیخ طیفور شامی سے فرمایا تھا کہ تم پہاڑ کے درے میں پوشیدہ رہو جب حضرت محمد رسول اللہ پیغمبر آخر زماں صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوں تو تم اون سے بیعت کرو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو حضرت شیخ طیفور شامی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کمالات باطنی حاصل فرمایا اور بعضے مدار کا بیان ہے کہ حضرت زندہ شاہ مدار کو بیواسطہ کسی کے خود حضرت رب العزت سے استفاضہ تھا اور بعض اور کچھ کہتے ہیں لیکن یہ بالکل بے اصل اور دائرہ شریعت و طریقت سے خارج ہے واللہ اعلم بالصواب۔

اسکے سوا حضرت زندہ شاہ مدار کو سلسلہ ارادت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریقہ اویسیہ بھی حاصل تھا۔

سلسلہ اویسیہ کی توضیح

چنانچہ سید اشرف جہانگیر کے مکتوبات میں شیخ سعد اللہ کیسہ وار کنتوری سے منقول ہے کہ مشائخ عظام میں ایک خانوادہ اویسیہ بھی ہے کہ اکثر بزرگان دین اس خانوادہ میں

ہیں اور اس سلسلہ کے سردار حضرت خواجہ اولس قرنی ہیں کہ بطریق باطنی حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت پائے ہیں جس ولی کو باطن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد و سر اولیا کی روحانیت سے تربیت حاصل ہوئی ہے اور بظاہر کسی پیر سے ارادت حاصل نہیں ہوئی ہے تو اولیٰ کو ایسی کہتے ہیں۔

اسی طرح حضرت زندہ شاہ مدار بھی پیر ایسی ہیں کہ باطن میں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت سے تربیت حاصل فرمائی ہے۔ علی ہذا شیخ ابوالقاسم گرگانی اور شیخ ابوالحسن خرقانی اور شیخ نظام الدین گجوری بھی ایسی تھے۔ اور فیض باطنی روح نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل فرمائے تھے۔

اور حضرت خواجہ حافظ شیرازی بھی جو مقتدائے مجذوبان زمانہ تھے اس دولت سے مشرف اور خطاب لسان الغیب سے مخاطب و سرفراز تھے۔ اور خواجہ محمد رشید رحمۃ اللہ علیہ اپنے سلسلہ مدار میں فرماتے ہیں کہ بندہ امیدوار رحمت کردگار محمد رشید مصطفیٰ جہانی کہتا ہے کہ میں نے اس سلسلہ میں اپنے بھائی محمد تقی سے اجازت حاصل کی ہے اور وہ سید شمس الدین محمد حسینی بخاری سے اور وہ حاجی الحرمین شریفین ابو یزید سے اور وہ شاہ فخر الدین زندہ دل سے اور وہ سید حسینی سے اور وہ قطب الارشاد بدیع الدین مدار سے اور وہ حضرت شاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت حاصل فرمائے ہیں۔

حضرت زندہ شاہ مدار کی وفات

آپ کی وفات باتفاق اہل اخبار سنہ ۸۴۲ھ آٹھ سو چالیس ہجری میں ہوئی ہے اور مولف صاحب معارج الولايت کے قول پر آپ کی عمر دو سو چالیس سال کی تھی اور تاریخ خورشید جاہی میں دو سو باؤن درج ہے اور مولف صاحب مخبر الواصلین آپ کے وفات کی تاریخ ۱۸ جمادی الاولیٰ سنہ ۸۴۲ھ روز جمعہ اور عمر ایک سو چوبیس سال تحریر فرماتے ہیں

مادۂ تاریخ یہ ہے ۵

بشب جمعہ شاہ قتل نمود ۶ ہر دوہم از جمادی اولی بود
سال ترحیل آل عیال نہفت ۷ عقل قطب المداحنت گفت
اور مولف صاحب خزینۃ الاصفیاء نے اس طرح فرمایا ہے ۸۸۰

طلش سلطان مخدوم است و نیز ۸ مہربان والی حق قطب مدار
نیز سال طلش گرد و عیال ۹ پارسا سلطان بدیع الدین مدار
بدر خلد آمد دگر تاریخ او ۱۰ ہم سخی حق میں بدل کر دم شمار
محمد داراشکوہ تفتی قادری سفینۃ الاولیاء میں تحریر فرمائے ہیں کہ آپکی وفات بتاریخ
۱۱ سترہ ماہ جمادی الاولی ہوی اسی تاریخ آپ کا عرس ہوتا ہے تقریباً پانچ
چھ لاکھ آدمی مرد و عورت چھوٹے بڑے ہندوستان کے اطراف و اکنان سے آپکے
روضہ مبارک واقع مکن پور موضع نواحی قنوج پر بغرض زیارت بہت سارے تعداد
میں سیاہ نشان لیکر جمع ہوتے ہیں اسکے سوا ہمیشہ نذر و نیاز لاتے ہیں۔ اور ہندو
کے وضع شریف کے چار حصوں میں سے دو حصے حضرت پیر دستگیر غوث الثقلین
شاہ محی الدین عبد القادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اور ایک حصہ حضرت شاہ مدار کے
اور آدھا حصہ حضرت معین الدین چشتی کے اور آدھا حصہ مخدوم بہاؤ الدین زکریا ملتانی
وغیرہ قدس اللہ اسرار ہم کے مرید ہیں۔

(چار پیر چودہ خاں وادے)

حضرت سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے خلفاء حضرات حسنین رضی اللہ عنہما
کے سوا اور چار خلیفے تھے ایک حضرت ادیس قرنی دوسرے حضرت قاضی ابوالقاسم
شیرج بن ہانی تیسرے حضرت شیخ کیل بن زیاد چوتھے حضرت شیخ حسن بصری علیہم
الرحمۃ والرضوان۔

حضرت حسن بصری سے چودہ خانوادہ نسبت رکھتے ہیں کیونکہ آپ کے دو خلیفے مشہور
ایک شیخ حبیب عجمی دوسرے شیخ عبد الواحد۔

حضرت حبیب عجمی تک نو خانوادوں کا واسطہ پہنچتا ہے۔ اور حضرت عبد الواحد تک
پانچ خانوادوں کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اس طرح چار پیر چودہ خانوادے ہندوستان
میں مشہور ہیں۔

خانوادہ مدار یہ طبقانہ

ان چودہ خانوادوں کے سوا اور بھی خانوادہ میں منجملہ ان کے ایک خانوادہ طبقانہ ہے کہ
حضرت شاہ بدیع الدین زندہ شاہ مدار سے نکلا ہے اگرچہ آپ نے اپنے خلیفہ کو مرید کر کے
اور اجازت دینے سے منع کیا تھا بلکہ اپنا فیض ان سے سلب کر لیا لیکن آپ کے خلیفہ
دوسرے مقامات سے فیض اندوز ہو کر پیری مریدی کا سلسلہ جاری رکھے ہیں اور طبقانہ
کے پار کر وہ ہیں۔ عاشقان۔ طالبان۔ خادمان۔ دیوانگاہ۔ اس خانوادہ میں
بھی اکثر صاحب کشف و کرامات بزرگ گذرے ہیں چنانچہ حضرت فخر الدین مدار
کے جیسے مترافض درویش اور صاحب ذوق و حال سلسلہ مداریہ میں ہوئے ہیں اگر
آپ کا وطن و مدفن ہے حضرت شیخ اسماعیل مداری باشندہ بلدہ دہلی آپ ہی کے مرید تھے
وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اِنِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کترین

ابو محمد عبد لغادر غفار انصاری صوفیانی

مینیر سالہ صوفی اعظم دکن ماہوار
تصویر تہذیب عقب ہائیکورٹ